مجلّہ علوم اسلامیہ میں مقالہ کی اشاعت سے متعلق قواعد

۱۔مجلّہ علوم اسلامیہ تین زبانوں (اردو،عربی،انگلش) میں چھپنے والا سالانہ علمی وتحقیقی مجلّہ ہے۔جس میں علوم قران وحدیث،فقہ،کلام اور تصوف کے علاوہ اسلامی تاریخ،تہذیب وتمدن،تقابل ادیان،فلسفہ وسائنس،ادبیات،معاشیات،عمرانیات،سیاسیات اور قانون و اصول قانون جیسے موضوعات سے متعلق اسلامی نقطہ نظر سے مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔

۲۔مجلّہ علوم اسلامیہ کو کوئی مقالہ ارسال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مقالہ،مقالہ نگار نے خود لکھا ہے اور یہ تحقیقی،غیر مطبوعہ اور سرقہ سے خالی ہے۔نیز کسی بھی قسم کی غیر قانونیت کی ذمہ داری خود مقالہ نگار پر ہوگی،نہ کہ مجلّہ پر۔

۳۔مجلّہ علوم اسلامیہ میں طبع شدہ مواد کے ساتھ مجلّہ کے ایڈیٹرز کا متفق ہونا ضروری نہیں۔لہذا مضمون اور اس مندرجات کی تمام تر ذمہ داری مقالہ نگار پر عائد ہوتی ہے۔

۴۔مجلّہ علوم اسلامیہ کے لیے ارسال کردہ مقالات ادارے کی ملکیت ہوتے ہیں۔لہذا شائع ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں ان مقالات کی واپسی نہیں ہوگی۔

۵۔مجلّہ علوم اسلامیہ کو ارسال کیا جانے والا مقالہ تحقیقی اصولوں کے عین مطابق ہونا چاہیے۔اصول تحقیق کی خلاف ورزی کی صورت میں مقالات شائع نہیں کیے جائیں گے۔

۶۔مجلّہ علوم اسلامیہ کو مقالہ کی دو عدد کمپیوٹر پر مطبوعہ ہارڈ کاپی اور ساتھ ہی اس کی کمپیوٹر فائل (انگلش،اردو،عربی،Ms word) کی سافٹ کاپی اس پتہ (muloomi@iub.edu.pk) پر ای میل ارسال کی جائے۔

۷۔مجلّہ علوم اسلامیہ کو بھیجے گئے مقالات میں ضروری ادارتی ترمیم،تنسیخ وتلخیص کا حق حاصل ہوگا۔

۸۔ادارہ کو مجلّہ علوم اسلامیہ کے لیے بھیجے گئے کسی بھی مقالہ کو بغیر وجہ بتائے شائع نہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۹۔مقالہ کاغذ کے ایک طرف،مناسب حاشیہ اور مناسب فونٹ سائز (14) میں ہونا چاہیے۔نیز صفحات کی تعداد بیس سے زیادہ نہ ہو۔ نیز مقالہ نگار مجلّہ علوم اسلامیہ کی طرف سے فراہم کردہ مجوزہ حلف نامہ (undertaking) پر دستخط کرنا ضروری ہوگا۔

۱۰۔مقالہ کے ساتھ ایک ملخص (Abstract) بزبان انگریزی ہونا چاہیے۔

۱۱۔مقالہ نگار کو مجلّہ علوم اسلامیہ کی اسلامیہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر کے بذریعہ برقی میل مطلع کر دیا جائے گا۔مقالہ نگار وہاں سے پورا مجلّہ پڑھ اور ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔

۱۲۔مقالہ میں اصالت اور گہرائی پر مبنی تحقیق ہو۔اور موجودہ علم میں اضافے پر مبنی ہو۔

۱۳۔مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز شدہ اور اغلاط سے پاک ہونا چاہیے۔